سوال

(402) بلوغ کے بعد اپنا عقیقہ خود کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر والدین نے عقیقہ نہ کیا ہو تو کیا آدمی بالغ ہونے کے بعد اپنا عقیقہ خود کر سکتا ہے، کیا کسی روایت یا واقعہ سے اس کا ثبوت ملتا ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا عقیقہ نہ کیا گیا ہو وہ بالغ ہونے کے بعد از خود اپنا عقیقہ کر سکتا ہے کیونکہ حدیث میں ہے، ہر بچہ اپنے عقیقہ کی وجہ سے گروی ہے۔[1]

اس حدیث میں نومولود کو گروی چیز کی طرح قرار دیا گیا ہے تاوقت یہ کہ اس کا عقیقہ نہ کیا جائے، لہٰذا بڑی عمر کا آدمی اپنا عقیقہ خود بھی کر سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعثت کے بعد خود اپنا عقیقہ کیا۔[2]

لیکن اس کی سند میں عبد اللہ بن محرر نامی راوی متروک ہے، لہٰذا یہ روایت محدثین کے معیار کے مطابق صحیح نہیں ہے۔ چنانچہ علامہ البزار لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو بیان کرنے والا صرف عبد اللہ بن المحرر ہے جو انتہائی ضعیف ہے۔[3] (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، العقیقة: ۵۴۷۲۔

[2] سنن البیھقی ص ۳۰۰ ج ۹۔

[3] کشف الاستار ص ۷۴، ج ۲، ح ۱۲۳۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:356

محدث فتویٰ